103932- عورت کے سفر میں محرم کا ہونا شرط ہے چاہے سفر تھوڑا ہی ہو

سوال

ہم ریفیہ میں رہائش پذیر ہیں، بعض اوقات میں اپنے چچا کو ملنے جانا چاہتی ہوں جو ہمارے شہر سے پچاس کلومیٹر دور رہتے ہیں، مجھے وہاں جانے کے عام گاڑی اور وسائل نقل استعمال کرنا پڑتے ہیں، میں ہمیشہ وہاں بغیر محرم کے ہی جاتی ہوں، کیونکہ میرے والد صاحب کا خیال ہے کہ سفر کے اخراجات زیادہ ہیں یا تو میں اکیلی جایا کروں یا پھر نہ جاؤں میرے جانے کے لیے کوئی اور جگہ نہیں ہے، میں ہر پانچ یا آٹھ ماہ کے بعد چچا کے ہاں جاتی ہوں تو کیا میرے لیے بغیر محرم وہاں جانا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ عورت کے لیے بغیر محرم سفر کرنا جائز نہیں، جمہور اہل علم کے ہاں سفر قلیل ہو یا کثیر لمبا ہو یا کم مسافت والا محرم کے بغیر عورت کا جانا جائز نہیں ہے، اس لیے جسے سفر کا نام دیا جاتا ہو وہاں عورت بغیر محرم کے نہیں جا سکتی.

صحیح بخاری اور مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے، اور عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کوئی شخص اس عورت کے پاس مت جائے.

ایک شخص نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تو فلاں فلاں لشکر میں جانے کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری بیوی حج پر جانا چاہتی ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اپنی بیوی کے ساتھ جاؤ"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1729) صحیح مسلم حدیث نمبر (2391).

امام نووی رحمہ اللہ صحیح مسلم کی شرح میں بیان کرتے ہیں کہ یہاں سفر کی مسافت کی قید نہیں ہے :

" حاصل یہ ہوا کہ جسے سفر کا نام دیا جائے اس سے عورت کو محرم کے بغیر سفر کرنے سے منع کیا جائیگا یعنی یا تو وہ خاوند کے ساتھ جائے یا کسی اور محرم کے ساتھ، چاہے وہ سفر تین یا دو یا ایک یا اس سے بھی کم دن کا ہو؛ کیونکہ صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث سے یہی ثابت ہوتا ہے :

" عورت محرم کے بغیر سفر مت کرے "

اور یہ ہر اس کو شامل ہو گا جسے سفر کا نام دیا جاتا ہو. واللہ اعلم. انتہی بتصرف

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتوی جات میں درج ہے :

" عورت کے لیے مطلقا محرم کے بغیر سفر کرنا حرام ہے چاہے مسافت تھوڑی ہو یا زیادہ " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (339/17).

اس بنا پر اگر آپ کے علاقے میں لوگ اسے سفر شمار کرتے ہیں تو آپ کے لیے بغیر محرم یہ سفر کرنا جائز نہیں، ان شاء اللہ آپ کو اپنی نیت کا ثواب حاصل ہو جائیگا، اگر آپ چچا کے پاس نہیں جا سکتیں تو آپ ٹیلی فون کے ذریعہ ان کا حال دریافت کر کے ان سے صلہ رحمی اور حسن سلوک کر سکتی ہیں، ان شاء اللہ آپ کو یہی کافی ہے.

واللہ اعلم.